شیعہ مذہب کا ایک بڑا امام البحرانی انتہائی واضح اعلان کر کے کہتا ہے کہ موجودہ قرآن محرّف اور تبدیل شدہ ہے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

هذا امامهم المقدم علامتهم المبجل : البحراني . يذكر وبكل صراحة
أن القرآن الموجود الآن (محرف ومبدل) ويجادل ويناقش من يقول بخلافه !!

(1) شیعہ کا عقیدہ ہے آئمہ اہلبیت نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء و رسل علیہم السلام سے افضل ہیں۔ (2) شیعہ لکھتا ہے ہمارا کلمہ تین اجزاء پر مشتمل ہے۔ (کلمہ الگ)

(نوٹ شیعہ آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم کو نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء و رسل علیہم السلام سے افضل سمجھ کر اور الگ کلمہ پڑھ کر مسلمان رہا؟

دارین اور مخالفت کو موجب ہلاکت کونین جانتے ہیں۔ اور ان کے مقابلین کو اس منصب جلیل کا نااہل اور مقام اہلبیت

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

معصوم و مقدس ہستیوں سے روحانی رشتہ توڑ کر آل رسول کے مخالفین سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے۔ اور انہی لوگوں کو

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اپنا دینی [illegible]

مسئلہ امامت کے تمام مباحث کو بالتفصیل دیکھنے کے خواہشمند حضرات ہماری کتاب "اثبات الامامت" کی طرف رجوع فرمائیں۔

نواں فرق عقیدۂ افضلیت ہم نہ صرف یہ کہ ائمہ اہل بیت کو تمام امت محمدیہ سے اشرف و افضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاء کے سوا بائی عام مخلوق تو درکنار دوسرے انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین نے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ دیگر جمہور اہل سنت کی طرح اپنے شیخین کو ائمہ طاہرین سے افضل سمجھتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف خطاکار بلکہ شرعی تعزیر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ الدہلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء ص۔ مقصد اول میں لکھتے ہیں: "ہر کہ مرتضیٰ را تفضیل دہد بر شیخین مبتدع است و مستحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علی) کو شیخین (ابوبکر و عمر) پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے۔" مگر بایں ہمہ ہمارے کرم فرماؤں کی نظر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین مگر ائمہ طاہرین کو مجز ختمی مرتبت دیگر تمام کائنات سے افضل ماننے والے قابل گردن زدنی اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر الحاکمین۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمہ شہادت، توحید و رسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر عام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید و رسالت پر مشتمل ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز و جزو کلمہ نہیں سمجھتے لیکن ہم کلمہ طیبہ کے اس حصہ کو اسلام کا جزو مکمل و متمم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت اکمال دین (الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ) کے شان نزول سے واضح و عیاں ہے۔ (شیعی کلمہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ ص۔ مودہ ششم ملاحظہ ہو)

گیارھواں فرق تقلید شخصی ہم فروع دین میں صحت و قبولیت اعمال کے لئے تین باتوں میں سے کسی ایک بات [illegible] (۲) کسی جامع الشرائط مجتہد کا مقلد ہو۔ (۳) یا پھر محتاط ہو اور موارد و مواقع احتیاط کو سمجھ کر اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت [illegible] کتب تالیف کی ہیں بطور مثال شاہ نذیر حسین محدث دہلوی کی کتاب "معیار الحق" دیکھی جا سکتی ہے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل ھذہ سبیلی ادعوا الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی وسبحٰن اللہ وما انا من المشرکین

[illegible]

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ فی عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الشیخ محمد حسین صاحب قلہ مدظلہ مجتہد العصر

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر
مکتبۃ السبطین، کوٹ فرید سرگودھا
قیمت [illegible] روپے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اسلام کا کلمہ دو اجزاء پر مشتمل ہے توحید اور رسالت اور شیعہ کا کلمہ تین اجزاء پر ہے۔

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرمؐ سب نبیوں کے سردار اور ان کی

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

دی جائے اور کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۴۔ الفاضل ص۳، شرح مقاصد ص۲۳۰، جلد ۲، مطالب السؤل ص۲۶، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۱۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرمؐ کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے نور کے شرکاء آئمہ علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرمؐ کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے جی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرمؐ کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہو گا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہو گا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علیؑ ان سے

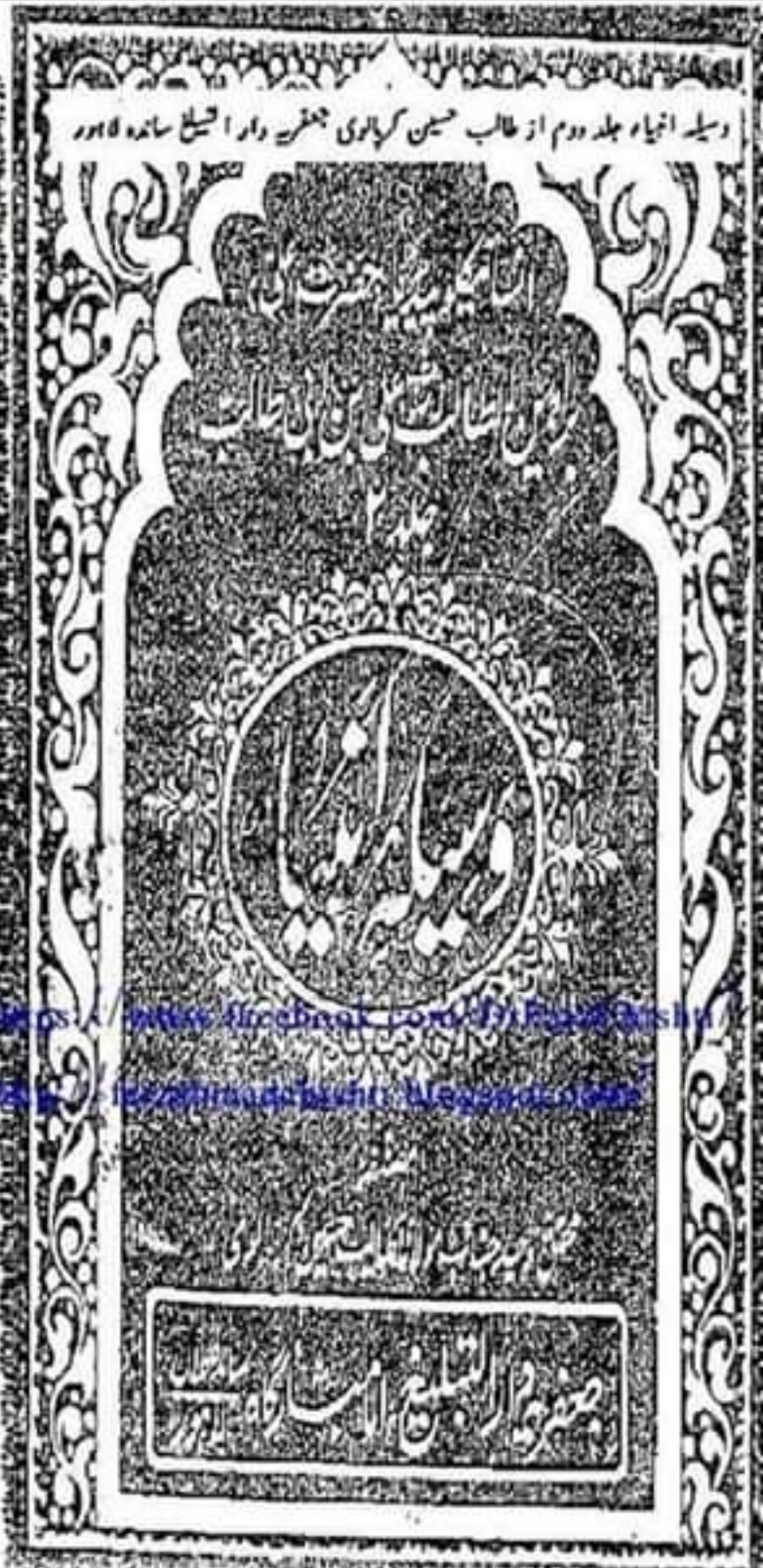

ہم کچھ کہیں گے تو شکایت ہو گی فیصلہ کیجیے جن کا کلمہ اسلام سے الگ ہے وہ اپنے مذہب کا نام الگ کیوں نہیں رکھتے؟؟؟

شیعہ مذھب کے امام المفسرین القمی اور امام المحدثین الکلینی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تحریف شدہ ہے۔۔۔۔۔(تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے)

الاخبار ، فاللازم ، تحليلها سنداً ودلالة لا رمي القائل به بالخرافة .

السؤال الخامس : من هم القائلون بالتحريف وما هي أدلتهم؟ .

والجواب أن جماعة من المحدثين وحفظة الأخبار استظهروا التحريف بالنقيصة من الأخبار ، ولذلك ذهبوا الى التحريف بالنقصان .

وأولهم فيما أعلم علي بن ابراهيم في تفسيره ، فقد ورد فيه قال أبو الحسن علي بن ابراهيم الهاشمي القمي : « فالقرآن منه ناسخ ومنسوخ . . . ومنه منقطع ومنه معطوف ومنه حرف مكان حرف ومنه محرف ومنه على خلاف ما أنزل الله عز وجل ، ـ الى أن قال ـ: وأما ما هو محرف منه فهو قوله : ﴿ لكن الله يشهد بما أنزل إليك ﴾ في علي ، كذا أنزلت . ﴿ أنزله بعلمه والملائكة يشهدون ﴾[1] ، وقوله : ﴿ يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك ﴾ في علي ﴿ فإن لم تفعل فما بلغت رسالته ﴾[2] . وقوله : ﴿ إن الذين كفروا وظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ لم يكن الله ليغفر لهم ﴾[3] ﴿ وسيعلم الذين ظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ أيّ منقلب ينقلبون ﴾[4] ، وقوله : ﴿ ولو ترى ﴾ الذين ظلموا آل محمد حقهم ﴿ في غمرات الموت ﴾[5] ، ومثله كثير نذكره في مواضعه[6] ، انتهى المقصود من كلامه ، ويظهر ذلك من الكليني حيث روى الأحاديث الظاهرة في ذلك ولم يعلق شيئاً عليها ، وذهب السيد الجزائري الى التحريف في شرحيه على التهذيبين وأطال البحث في ذلك في رسالة سماها ـ منبع الحياة ـ.

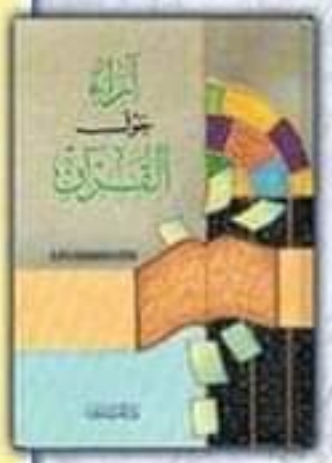

(١) سورة النساء ، الآية : ١٦٦ .
(٢) سورة المائدة ، الآية : ٧٠ .
(٣) سورة النساء ، الآية : ١٦٨ .
(٤) سورة الشعراء ، الآية : ٢٢٧ .
(٥) سورة الأنعام ، الآية : ٩٣ وهي ﴿ ولو ترى إذ الظالمون في غمرات الموت ﴾ .
(٦) تفسير القمي : ج١ ص٩ ـ ١٠ ـ ١١ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

يعترف آية الله العظمى الاصفهاني بان
إمام المفسرين القمي وامام المحدثين الكليني عقيدتهم القول بتحريف القرآن

شیعہ مذہب میں کھل کر الگ کلمے کا اظہار اور کلمہ طیبہ سے انکار اور یہ کہ یہ کلمہ ایمان کی دلیل نہیں ہے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب شہادت میں صاف اعلان کیا کہ
"علی کی محبت رکھنا ضروری دین و جزو ایمان کہا جاتا ہے
اولیائے کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکا ہے۔
(کتاب مذکور ص ۱۳۹-۱۴۰)

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] علیا المرتضیٰ علیہ
[illegible]
ان کی سنت کی پیروی کے جھوٹے دعویدار ان کے بغض کو شرط
ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل سنت کی شرط قرار دیں۔ میرے

ضمیر نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل سنت کو چھوڑ دیے پر
شدید دباؤ ڈالا۔ لہٰذا بے اختیار ایمان برا ایمان سے آیا۔ اور نفاق
کے بت کو توڑ کر اعلان کر دیا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل "

سنی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

میں نے خدا کی عطا کردہ
عقلی صلاحیتوں کو کام
میں لائے بغیر فیصلہ کر لیا کہ جب سنیوں کا کلمہ "لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے
اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دور حاضر
میں احمدی اس کلمہ کو گنے کے باوجود کافر ہیں لہٰذا سمجھ لیا کہ اس کلمے
کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ لہٰذا
قرآن میں "الکلمہ طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین
سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں لہٰذا طیب کلمات تین ہوں گے پس

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار
لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

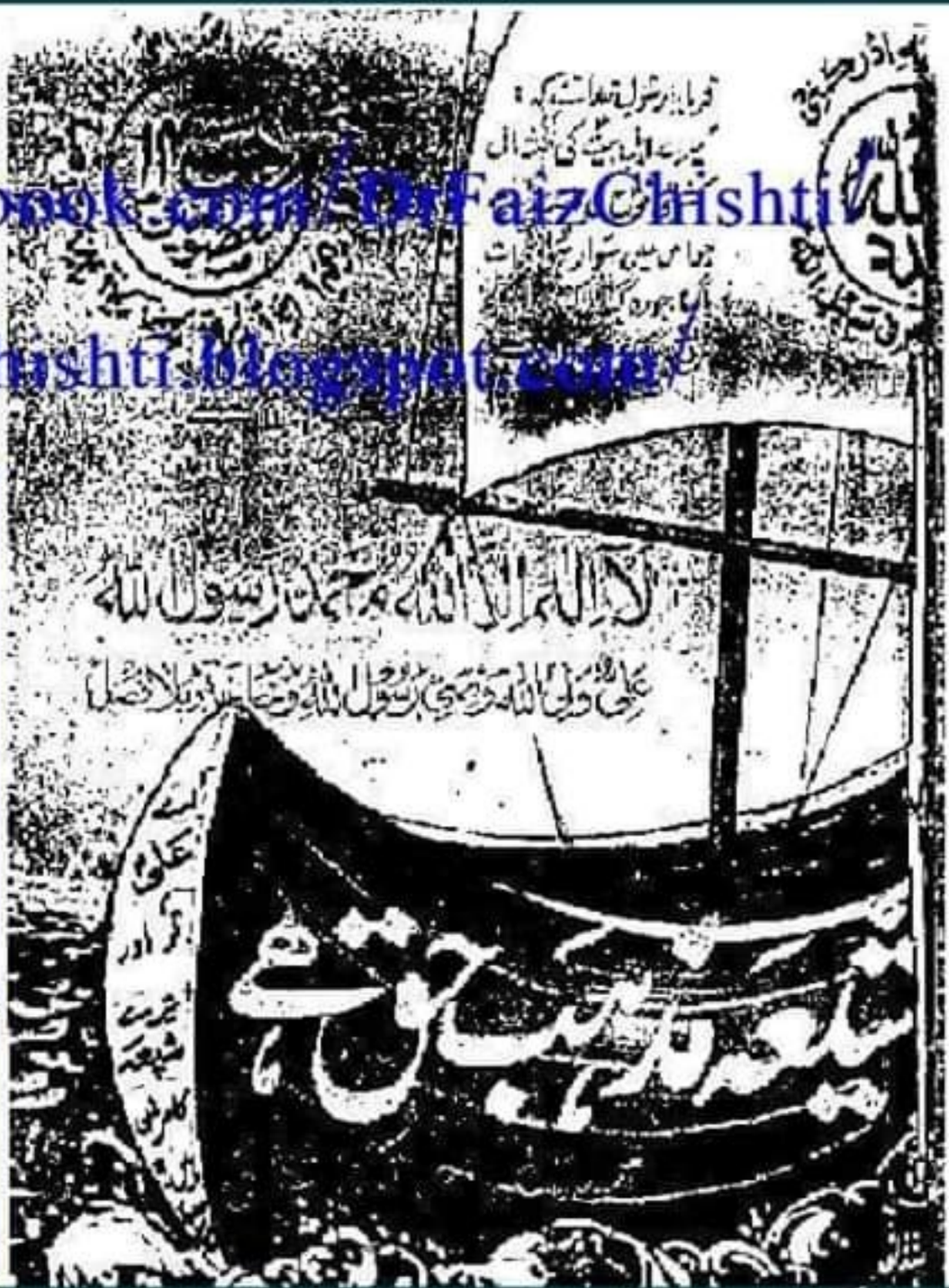

شیعہ کھل کر صاف لکھ رہا ہے کہ اہل اسلام کے کلمے کا اعتبار نہیں یہ کلمہ پڑھ کر بھی صحابہ منافق قرار پائے۔ آگے لکھتا ہے کلمہ کے تین اجزاء ہیں۔ کیا اب بھی شک ہے کہ شیعہ کا اسلام سے تعلق نہیں ہے

شیعہ مذھب کا محدث المجلسی کہتا ہے اصل آیت الکرسی جو اللہ نے نازل کی یہ ہے۔(شیعوں کی قرآن میں تحریف)

لم يمت حتى يدرك القائم (عج) وإن قاله مئة مرة قضى الله له ستين حاجة: ثلاثين من حاجات الدنيا وثلاثين من حاجات الآخرة.

الرابع: أن يقرأ سورة الرحمٰن بعد فريضة الصبح فيقول بعد: فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ: لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ أُكَذِّبُ.

الخامس: قال الشيخ الطوسي رحمه الله: من المسنون بعد فريضة الصبح يوم الجمعة أن يقرأ الوحي مئة مرة، ويصلي على محمد وآل محمد مئة مرة، ويستغفر مئة مرة، ويقرأ سور النساء وهود والكهف والصّافات والرحمٰن.

السادس: أن يقرأ سورة الأحقاف والمؤمنون، فعن الصادق (ع) أنه قال: «من قرأ كل ليلة من ليالي الجمعة أو كل يوم من أيّامها سورة الأحقاف لم يصبه الله برَوعة في الحياة الدنيا، وأمّنه من فزع يوم القيامة إن شاء الله». وقال أيضاً: «من قرأ سورة المؤمنون ختم الله له بالسعادة إذا كان يدمن قراءتها في كل جمعة وكان منزله الفردوس الأعلى مع النبيّين والمرسلين».

السابع: أن يقرأ سورة قل يا أيها الكافرون قبل طلوع الشمس عشر مرات، ثم يدعو ليُستجاب دعاؤه، وروي أن الإمام زين العابدين عليه السّلام كان إذا أصبح الصباح يوم الجمعة أخذ في قراءة آية الكرسي إلى الظهر، ثم إذا فرغ من الصلاة أخذ في قراءة سورة إنّا أنزلناه، واعلم أن لقراءة آية الكرسي على التنزيل[1] في يوم الجمعة فضلاً كثيراً.

الثامن: أن يغتسل وذلك من (وكيد) أكيد السنن... وروي عن النبي صلّى الله عليه وآله أنه قال لعليّ عليه السّلام: «يا علي اغتسل في كل جمعة ولو أنك تشتري الماء بقوت يومك وتطويه، فإنه ليس شيء من التطوع أعظم منه». وعن الصّادق صلوات الله وسلامه عليه أنه قال: «من اغتسل يوم الجمعة فقال: أَشْهَدُ

(١) قال العلامة المجلسي: آية الكرسي على التنزيل على رواية علي بن إبراهيم والكليني هي: ﴿اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ مَنْ ذَا الَّذِي... إلى.. هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾.

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

فهل هذه آية الكرسي التي أنزلها الله ؟ كمايقول هذا (على التنزيل) أم أن قرآنهم ليس هو قرآن المسلمين الذي أنزله الله على نبيه محمد صلى الله عليه وآله وسلم !!

شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا رب مانتے ہیں (جلاء العیون جلد دوم صفحہ 66)

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب الحاج البیان

مولانا السید ظہور الحسن صاحب بلند گور مرحومی خطیب شیعہ ملتان

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ملنے کا پتہ _____

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے جس معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمود رسول خدا (ص) ساقی حوض کوثر علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؑ ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علیؑ) کو اب بھی مصائب میں پکارتا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مشکل کشا پروردش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور خلیق عالمین زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلا رہا ہے یہ موجود تھے جناب عبداللہ اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ نُوْرِیْ میں نور خدا سے ہوں اور مومنین میرے نور سے ہیں اور جناب امیر فرماتے ہیں اَنَا وَفَاطِمَۃُ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ میں اور فاطمہ ایک نور سے ہیں تو نور علی ابھی غائب یہ دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے ہیں اور جن کو اب پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گبوی رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتی کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

شیعہ ملا باقر مجلسی کی حضرت ابو طالب اور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی لکھتا ہے حضرت ابو طالب کا دودہ نبی ﷺ پیتے رہے، (حیات القلوب دوم صفحہ 139)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین حیات القلوب جلد دوم

باب نمبر	مضمون	صفحہ
۱	باب اوّل: حضرت سرورِ انبیا کا نسب مبارک اور ان حضرت کے آباؤ اجداد کے حالات	۴۱
	فصل اوّل۔ آنحضرتؐ کے نسب کا تذکرہ۔	۴۱
	دوسری فصل۔ آنحضرتؐ کے نورِ مبارک کی خلقت کا ذکر	
	پیدائشِ نورِ پنجتنؑ۔	۴۲
	انوارِ مقدسۂ پنجتن سے خلقت کائنات۔	۴۳
	محمدؐ و علیؑ کے اسمائے گرامی خدا کے ناموں سے مشتق ہیں۔	۴۴
	امورِ خلق کا محمدؐ و آلِ محمدؐ کے سپرد ہونا۔	۴۵
	انوارِ اہلبیتؑ سے شیعیانِ اہلبیتؑ کی خلقت۔	۴۵
	اہلبیتؑ کی باقی ماندہ طینت سے شیعیانِ آلِ محمدؐ کی خلقت اور قائمِ آلِ محمدؐ کی پیشینگوئی۔	۴۶
	روزِ اوّل ہی سے [illegible]	۴۷
	نورِ سرورِ کائنات سے تمام پیغمبروں کی خلقت۔	۴۸
	نورِ محمدیؐ کا طاہر و پاک صلبوں سے منتقل ہوتے ہوئے صلبِ ہاشم میں پہنچنا۔	۵۳
	جناب ہاشم کی سخاوت اور خصائل [illegible]	۵۴
	بادشاہانِ روم و حبش کا اپنی لڑکیوں کی تزویج کی خواہش کرنا۔	۵۵
	سلمیٰ کا عقد جناب ہاشم سے۔	۵۹
	جناب ہاشمؑ کی وفات اور آپ کا وصیت نامہ۔	۶۱

چوتھا باب

آنحضرتؐ کے ایام رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالبؑ نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

دوسری صحیح حدیث میں فرمایا کہ جناب امیر علی علیہ السلام نے فرمایا کہ دختر حمزہؓ سے آنحضرتؐ کا عقد کرنے کا مشورہ کیا گیا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ شاید تم لوگوں کو نہیں معلوم کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کیونکہ آنحضرتؐ اور جناب حمزہؓ نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا۔

[illegible] روایت کی ہے کہ پہلی مرتبہ کنیز ابو لہب کا جو آزاد کر دی گئی تھی حضرتؐ نے دودھ پیا اس کے بعد حلیمہؓ سعدیہ کا۔ آنحضرتؐ حلیمہؓ سعدیہ کے پاس پانچ سال تک رہے۔ حلیمہؓ نے پہلے حمزہؓ کو بھی دودھ پلایا تھا۔ جب حضرتؐ کی عمر نو سال کی ہوئی ابو طالبؑ [illegible] شریف لے گئے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ اس وقت بارہ برس کے تھے۔ اور حضرتؐ جب جناب خدیجہؓ کی طرف سے بغرض تجارت شام گئے تھے تو پچیس برس کے تھے۔

نہج البلاغہ میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے ایک بلند مرتبہ فرشتہ کو مقرر

https://www.facebook.com/DrFaizChishti
http://faizahmadchishti.blogspot.com

شیعہ مذہب کا کفریہ عقیدہ ان کا رب علی ہے

(شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رب مانتے ہیں کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے؟)

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے سورہ
معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۔ میدان
میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے ان کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان
شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس
وقت ان کا رب ان کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے
اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمود رسول خدا (ص) ساقی
علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا
علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی
معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکارا
اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے

پرورش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالم
سے قبل تخلیق کے ساتھ اور نیز بعد میں ہر
زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتاتا ہے یہ موجود تھے جناب عبداللہ
اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے
لولاک لما خلقت الافلاک اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا یعنی
[illegible]
مِنْ نُوْرٍ وَّاحِدٍ میں اور علی ایک نور سے ہیں لہذا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب یہ
دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے
[illegible]
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ
دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو
سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گیری رہا کرتی تھی لوگ اس کے
اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ
حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ایک شیعہ عالم علی الحائری کہتا ہے کہ یہ قرآن جو مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے یہ وہ قرآن نہیں جو اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ پر نازل کیا۔

(جو شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں اے مسلمانو کیا ان کے کفر میں اب بھی کوئی شک ہے آپ کو؟؟؟؟؟)

كتاب الله سبحانه أمرني رسول الله (ص) أن أعرضه اليكم لقيام الحجة عليكم يوم العرض بين يدي الله تعالى فقال لو فرعون هذه الامة ونمرودها [illegible] أردت بذلك القاء الحجة عليكم فرجع امير المؤمنين (ع) به الى منزله وهو يقول لا اله الا أنت وحدك لا شريك لك لا راد لما سبق في علمك ولا مانع لما قضيت حكمتك فكن أنت الشاهد لي عليهم يوم العرض عليك فاتى ابن ابي قحافة بالمسلمين وقال لهم كل من عنده قرآن من آية أو سورة فليأت بها فجاءه أبو عبيدة ابن الجراح وعثمان وسعد ابن ابي وقاص ومعاوية ابن ابي سفيان وعبدالرحمن بن عوف وطلحة بن عبدالله وابو سعيد الخدري وحسان ابن ثابت وجماعات المسلمين وجمعوا هذا القرآن وأسقطوا ما كان فيه من المثالب التي صدرت منهم بعد وفاة سيد المرسلين فلهذا ترى الآيات غيرمرتبطة والقرآن الذي جمعه امير المؤمنين (ع) بخطه محفوظ عند صاحب الامر (ع) فيه كل شيء حتى ارش الخدش وأما هذا القرآن فلا شك ولا شبهة وانما كلام الله سبحانه هكذا صدر عن صاحب الامر (ع) قال الشيخ الفاضل علي ابن فاضل ونقلت عن السيد شمس الدين حفظه الله مسائل كثيرة تنوف على تسعين مسألة وهي عندي جمعتها في مجلد وسميتها بالفوائد الشمسية ولا أطلع عليها الا الخاصة من المؤمنين وستراه انشاء الله فلما كانت الجمعة الثانية وهي الوسطى من جمع الشهر وفرغنا من الصلاة وجلس السيد سلمه الله في مجلس الافادة للمؤمنين واذا أنا اسمع هرجا ومرجا وجزلة عظيمة خارج المسجد فسألت من السيد عما سمعته فقال لي ان امراء عسكرنا يركبون في كل جمعة من وسط كل شهر وينتظرون الفرج فاستأذنته في النظر اليهم فاذن

هكذا يصر علماء الشيعة على أن القرآن الذي بين أيدي المسلمين اليوم ليس هو الذي انزله الله على نبيه صلى الله عليه وسلم ، والدليل أن الآيات في مصحف المسلمين اليوم غير مرتبطة !!

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین لکھتا ہے مسلمانوں کا موجودہ قرآن مکمل نہیں

الاصول من الكافي — الكليني — دار الكتب الإسلامية — طهران — الطبعة الثالثة ١٣٨٨ هـ

ج١ — كتاب الحجّة — ٢٣٩

عمر الحلبيّ، عن أبي بصير قال : دخلت على أبي عبدالله عليه السلام فقلت له : جعلت فداك

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

ستراً بينه وبين بيت آخر فاطلع فيه ثمّ قال: يا أباعمد سل عمّا بدا لك ، قال : قلت :

جعلت فداك إنّ شيعتك متحدّثون أنّ رسول الله صلى الله عليه وآله علّم عليّاً عليه السلام باباً يفتح له

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

كلّ باب ألف باب قال : قلت : هذا والله العلم قال : فنكت ساعة في الأرض ثمّ قال:

إنّه لعلم وما هو بذاك .

قال : ثمّ قال : يا أبا محمّد ! وإنّ عندنا الجامعة وما يدريهم ما الجامعة ؟ قال :

قلت: جعلت فداك وما الجامعة ؟ قال : صحيفة طولها سبعون ذراعاً بذراع رسول الله

صلى الله عليه وآله وإملائه (٢) من فلق فيه وخطّ عليّ بيمينه ، فيها كلّ حلال وحرام وكلّ

شيء يحتاج الناس إليه حتّى الأرش في الخدش وضرب بيده إليّ فقال : تأذن لي (٣)

يا أبا محمّد ؟ قال : قلت : جعلت فداك إنّما أنا لك فاصنع ما شئت ، قال : فغمزني

بيده وقال : حتّى أرش هذا ـ كأنّه مغضب ـ قال : قلت : هذا والله العلم (٤) قال :

إنّه لعلم وليس بذاك .

ثمّ سكت ساعة ، ثمّ قال : وإنّ عندنا الجفر وما يدريهم ما الجفر؟ قال قلت :

وما الجفر ؟ قال : وعاء من أدم فيه علم النبيّين والوصيّين ، وعلم العلماء الّذين مضوا

من بني إسرائيل ، قال قلت : إنّ هذا هو العلم ، قال : إنّه لعلم وليس بذاك .

ثمّ سكت ساعة ثمّ قال : وإنّ عندنا لمصحف فاطمة عليها السلام وما يدريهم ما مصحف

فاطمة عليها السلام ؟ قال: قلت : وما مصحف فاطمة عليها السلام ؟ قال : مصحف فيه مثل قرآنكم

هذا ثلاث مرّات، والله ما فيه من قرآنكم حرفٌ واحدٌ ، قال : قلت : هذا والله العلم

قال : إنّه لعلم وما هو بذاك .

(١) استفهام فيه به على أن مسؤوله امر ينبغي صونه عن الاجنبي . (في)

(٢) على المصدر والاضافة والضمير للرسول عطف على الظرف مسامحة أو في الكلام حذف أي كتب بإملائه . من فلق فيه أي شق فمه . (في)

(٣) تأذن لي أي في غمزي اياك بيدي حتى تجد الوجع في يدك . والارش الدية . (في)

(٤) يحتمل الاستفهام والحكم، وليس بذاك أي ليس بالعلم الخاص الذي هو أشرف علومنا (في)

هذه الشيعة هذا المصحف الذي هو ثلاثة اضعاف قرآن المسلمين ، ليس فيه حرف مما في القرآن !!

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین
الکُلینی کہتا ہے کہ اصل قرآن
مُصحف فاطمہ ہے جو مسلمانوں
کے قرآن سے تین گنا زیادہ ہے
اور اس قرآن کا ایک حرف بھی
مُصحف فاطمہ میں نہیں ہے۔
تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے
اور جو قرآن پاک کو مکمل نہ مانے
وہ کافر ہے جس جس شیعہ کا یہ
عقیدہ ہے اس کے کفر میں شک
کرنا بھی کفر ہے بے شک قرآن مکمل ہے

شیعہ حضرات کا اہل اسلام کے کلمہ سے الگ اپنے کلمے کا اقرار پڑھیئے خود شیعہ حضرات کی کتاب میں۔ (سوال کیا یہ الگ کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں ؟؟؟؟؟)

بہرحال کلمہ عقائد کا زبانی اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تعلق عقیدے سے ہے ورنہ کلمہ تو قادیانی بھی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیدیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد رسول اللہ [illegible]

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔

۲۔ عقیدے کے اصولوں کو دل سے مانا جائے۔

۳۔ عقیدے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ اور سُنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سُنی کلمہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفےٰ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفۂ رسول ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی خلافت یا امامت مسئلہ شرعی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسول کے بعد حضرت علی کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔ اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (بحوالہ ینابیع المودۃ ص۸۱)

علی حبہ جنۃ۔ قسیم النار والجنۃ
وصی مصطفےٰ حقا۔ امام الانس والجنۃ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/